4 صحت کے تحفظ کی خدمات

صحت کے تحفظ کی خدمات معیار 1 : موزوں ترین طبی اقدامات

آفات سے متاثرہ آبادی میں ہنگامی بنیادوں پرصحت کے تحفظ کی خدمات پہلے سے جاری صحت کے اطلاعی نظام کی روشنی میں ترتیب دی جاتی ہیں اور اس کے ذریعہ صحت کے تحفظ کے موثر اقدامات کے ذریعہ بہت زیادہ شرح اموات اور بیماریوں کی روک تھام کی جاتی ہے۔

صحت کے تحفظ کی خدمات معیار 2 : امراض اور اموات میں کمی

ہنگامی حالات میں صحت کے تحفظ کی خدمات میں صحت کے تحفظ کے ابتدائی اصولوں پر عمل کرتے ہیں اور ان اسباب کا ازالہ کرتے ہیں جو زیادہ امراض اور اموات کا سبب ہوں۔

5 افرادی وسائل کی وسعت اور تربیت

وسعت کا معیار 1 : اہلیت وقابلیت

صحت کے تحفظ کی خدمات کا نفاذ اپنے فرائض کے مطابق وافر علمی استعداد اور تجربہ کا حامل عملہ کرتا ہے۔ ان کو مناسب انداز میں منظم کیا جاتا ہے اور ان کی حمایت کی جاتی ہے۔

وسعت کا معیار 2 : مدد اور سہارا

آفت زدہ آبادی کے ارکان کو نئے ماحول سے مطابقت پیدا کرنے اور فراہم کی جانے والی امداد کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کیلئے امداد اور سہارا دیا جاتا ہے۔

وسعت کا معیار 3 : مقامی استعداد

مقامی استعداد اور مہارتوں کو پوری طرح استعمال کیا جاتا ہے اور ہنگامی حالات میں صحت کی امدادی سرگرمیوں کے ذریعہ اس میں اضافہ کیا جاتا ہے۔

5 بین الاقوامی ریڈ کراس، تحریک ہلال احمر اور آفات میں امداد فراہم کرنے والے غیر سرکاری فلاحی اداروں کیلئے ضابطہ کار

انٹرنیشنل ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ کی انٹرنیشنل فیڈریشن اور انٹرنیشنل کمیٹی آف دی ریڈ کراس نے مشترکہ طور پر تیار کیا۔

مقصد:

یہ ضابطہ کار ہمارے طرز عمل کے معیارات کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ عملی سرگرمیوں کی تفصیلات سے متعلق نہیں جن میں یہ امور شامل ہیں کہ خوردنی راشن کی گنتی کس طرح کی جائے یا مہاجرین کے کیمپ کس طرح قائم کئے جائیں۔ اس کے برعکس یہ اس آزادانہ کارکردگی کا نتیجہ خیزی اور اثرات کے معیار کو برقرار رکھنے کا ذریعہ ہے جس سے آفات میں مدد فراہم کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں، بین الاقوامی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک کی حوصلے کو تقویت ملتی ہے۔ یہ ایک رضا کارانہ ضابطہ کار ہے اور اس نفاذ اسے منظور کرنے والی تنظیم کی رضامندی پر ہے تاکہ وہ اس ضابطہ میں واضح کردہ معیارات کو قائم رکھ سکے۔

مسلح تصادم کی صورتحال میں موجودہ ضابطہ کار کی تشریح اور اطلاق فلاح انسانی کے بین الاقوامی قانون سے مطابقت کے ساتھ کیا جائے گا۔

سب سے پہلے ضابطہ کار پیش کیا جائے۔ اس کے ساتھ تین ضمیمے بھی منسلک ہیں جو کام کیلئے ایسے ماحول کی نشاندہی کرتے ہیں جو میزبان حکومت نقد امداد فراہم کرنے والی حکومتوں اور بین الاقوامی تنظیموں کو پیدا کرنا ہے۔ تاکہ خدمت انسانی کیلئے مؤثر امداد کی فراہمی میں آسانیاں پیدا ہوسکیں۔

Note

1. Sponsored by: Caritas Internationalis*, Catholic Relief Services*, The International Federation of Red Cross and Red Crescent Societies*, International Save the Children Alliance*, Lutheran World Federation*, Oxfam*, The World Council of Churches*, The International Committee of the Red Cross (*members of the Steering Conmmittee for Humanitarian Response).

4 صحت کے تحفظ کی خدمات

صحت کے تحفظ کی خدمات معیار 1 : موزوں ترین طبی اقدامات

آفات سے متاثرہ آبادی میں ہنگامی بنیادوں پر صحت کے تحفظ کی خدمات پہلے سے جاری صحت کے اطلاعی نظام کی روشنی میں ترتیب دی جاتی ہیں اور اس کے ذریعہ صحت کے تحفظ کے موثر اقدامات کے ذریعہ بہت زیادہ شرح اموات اور بیماریوں کی روک تھام کی جاتی ہے۔

صحت کے تحفظ کی خدمات معیار 2 : امراض اور اموات میں کمی

ہنگامی حالات میں صحت کے تحفظ کی خدمات میں صحت کے تحفظ کے ابتدائی اصولوں پر عمل کرتے ہیں اور ان اسباب کا ازالہ کرتے ہیں جو زیادہ امراض اور اموات کا سبب ہوں۔

5 افرادی وسائل کی وسعت اور تربیت

وسعت کا معیار 1 : اہلیت وقابلیت

صحت کے تحفظ کی خدمات کا نفاذ اپنے فرائض کے مطابق وافر علمی استعداد اور تجربہ کا حامل عملہ کرتا ہے۔ ان کو مناسب انداز میں منظم کیا جاتا ہے اور ان کی حمایت کی جاتی ہے۔

وسعت کا معیار 2 : مدد اور سہارا

آفت زدہ آبادی کے ارکان کو نئے ماحول سے مطابقت پیدا کرنے اور فراہم کی جانے والی امداد کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کیلئے امداد اور سہارا دیا جاتا ہے۔

وسعت کا معیار 3 : مقامی استعداد

مقامی استعداد اور مہارتوں کو پوری طرح استعمال کیا جاتا ہے اور ہنگامی حالات میں صحت کی امدادی سرگرمیوں کے ذریعہ اس میں اضافہ کیا جاتا ہے۔

5 بین الاقوامی ریڈ کراس، تحریک ہلال احمر اور آفات میں امداد فراہم کرنے والے غیر سرکاری فلاحی اداروں کیلئے ضابطہ کار

انٹرنیشنل ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ کی انٹرنیشنل فیڈریشن اور انٹرنیشنل کمیٹی آف دی ریڈ کراس نے مشترکہ طور پر تیار کیا۔

مقصد:

یہ ضابطہ کار ہمارے طرزِ عمل کے معیارات کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ عملی سرگرمیوں کی تفصیلات سے متعلق نہیں جن میں یہ امور شامل ہیں کہ خوردنی راشن کی گنتی کس طرح کی جائے یا مہاجرین کے کیمپ کس طرح قائم کئے جائیں۔ اس کے برعکس یہ اس آزادانہ کارکردگی کا نتیجہ خیزی اور اثرات کے معیار کو برقرار رکھنے کا ذریعہ ہے جس سے آفات میں مدد فراہم کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں، بین الاقوامی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک کی حوصلے کو تقویت ملتی ہے۔ یہ ایک رضا کارانہ ضابطہ کار ہے اور اس نفاذ اسے منظور کرنے والی تنظیم کی رضا مندی پر ہے تاکہ وہ اس ضابطہ میں واضح کردہ معیارات کو قائم رکھ سکے۔

مسلح تصادم کی صورتحال میں موجودہ ضابطہ کار کی تشریح اور اطلاق فلاح انسانی کے بین الاقوامی قانون سے مطابقت کے ساتھ کیا جائے گا۔

سب سے پہلے ضابطہ کار پیش کیا جائے۔ اس کے ساتھ تین ضمیمے بھی منسلک ہیں جو کام کیلئے ایسے ماحول کی نشاندہی کرتے ہیں جو میزبان حکومت نقد امداد فراہم کرنے والی حکومتوں اور بین الاقوامی تنظیموں کو پیدا کرنا ہے۔ تاکہ خدمت انسانی کیلئے مؤثر امداد کی فراہمی میں آسانیاں پیدا ہوسکیں۔

Note

1. Sponsored by: Caritas Internationalis*, Catholic Relief Services*, The International Federation of Red Cross and Red Crescent Societies*, International Save the Children Alliance*, Lutheran World Federation*, Oxfam*, The World Council of Churches*, The International Committee of the Red Cross (*members of the Steering Conmmittee for Humanitarian Response).

تعریف:

این جی اوز: (NGOs)

این جی اوز (غیر سرکاری تنظیمیں) ان سے مراد ایسی تنظیمیں ہیں، جو قومی بھی ہوسکتی ہیں اور بین الاقوامی بھی جو اس ملک کی حکومت سے ہٹ کر قائم کی جاتی ہیں، جہاں ان کی بنیاد رکھی جائے۔

این جی ایچ اے: (NGHA)

اس متن کے مقاصد کی روشنی میں نان گورنمنٹل ہیومینی ٹیرین ایجنسیز (NGHAs) کی اصطلاح اس لیے واضح کی گئی ہے کہ اس کے ذریعہ بین الاقوامی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک کے مختلف اجزائے ترکیبی کا احاطہ ہوسکے۔ ان میں انٹرنیشنل کمیٹی برائے ریڈ کراس، ریڈ کراس اور ہلال احمر سوسائٹیز کی بین الاقوامی فیڈریشن اور اسکی رکن قومی انجمنیں، اور مندرجہ بالا تشریح میں شامل غیر سرکاری تنظیمیں شامل ہیں۔ یہ ضابطہ خصوصیت کے ساتھ ان این جی ایچ اے کے اداروں سے متعلق ہے جو آفات میں امدادی سرگرمیوں سے متعلق ہوں۔

آئی جی اوز: (IGOs)

آئی جی اوز (انٹر گورنمنٹل آرگنائزیشن) سے مراد ایسی تنظیمیں ہیں جو دو یا دو سے زائد حکومتوں کے اشتراک سے قائم کی جائیں۔ اس میں اقوام متحدہ کی قائم ایجنسیاں اور علاقائی تنظیمیں شامل ہیں۔

آفات:

ان سے مراد ایسے سانحے ہیں جن کے نتیجے میں انسانی جانوں کا زیاں ہو، انسانوں کے لئے وسیع پیمانے پر مصائب اور تکالیف پیدا ہوں، اور بہت بڑی مقدار میں اثاثوں کا نقصان ہو۔

ضابطہ کار:

بین الاقوامی ریڈ کراس اور ہلال احمر تحریک اور آفات میں امدادی پروگرام کے لئے خدمات انجام دینے والی غیر سرکاری تنظیموں کے لئے کارکردگی کے اصول۔

1. انسانی فلاح کو اولیت حاصل ہے:

انسانی فلاحی امداد حاصل کرنا اور اسے پیش کرنا انسانی امداد کا بنیادی اصول ہے جس سے تمام ممالک کے تمام شہریوں کو مستفید ہونا چاہیے۔ بین الاقوامی انسانی برادری کے رکن ہونے کی بنا پر ہم اپنی اس ذمہ داری کو تسلیم کرتے ہیں کہ جہاں بھی ضرورت ہو انسانی فلاح کے لئے امداد فراہم کی جائے۔ چنانچہ اس ذمہ داری کی تکمیل کے لئے کسی روک ٹوک کے بغیر متاثرہ آبادیوں تک رسائی کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ ہمارے میدان عمل میں آنے کا سب سے بڑا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ جو لوگ آفت زدگی سے پیدا ہونے والے مصائب کا مقابلہ کرنے کے قابل نہ ہوں۔ ان کی تکالیف کو کم کرنے پر توجہ دی جائے۔ ہماری جانب سے انسانی امداد کی فراہمی میں کسی قسم کی جانب داری اور سیاسی امتیاز نہ برتا جائے۔ اور اس عمل میں ایسی کسی سوچ کو حائل نہ ہونے دیا جائے۔

2. امداد دیتے وقت امداد حاصل کرنے والوں کی نسل، مذہب اور قومیت کے حوالے سے کوئی فرق روا نہ رکھا جائے اور امداد ہر قسم کے امتیاز کے بغیر فراہم کی جائے۔ امدادی ترجیحات کا تعین صرف اور صرف لوگوں کی ضرورت کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے۔

جہاں جہاں ایسا ممکن ہو ہم مصائب کے ازالے کے لئے فراہم کی جانے والی امداد کے لئے آفت زدہ لوگوں کی ضروریات کے تفصیلی جائزے اور مقامی طور پر پہلے سے فراہم کی جانے والی امداد کو بنیاد بنائینگے۔

اپنے تمام پروگراموں میں ہم مکمل طور پر تناسب کے اُصول کو ملحوظ رکھیں گے۔ جہاں کہیں انسانی تکالیف موجود ہوں ان کو کم کیا جائے گا۔ ملک کے ایک حصے میں زندگی کی قدر و قیمت اتنی ہی ہے جتنی کہ دوسرے حصوں میں اس لئے ہماری جانب سے فراہم کی جانے والی امداد متاثرہ لوگوں کی تکالیف کے ازالے کی ضرورت کے عین مطابق ہونی چاہئے۔

اس نقطہ نظر کے عملی نفاذ میں ہم آفت کی زد میں آنے والی آبادیوں میں عورتوں کے غیر معمولی کردار کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں۔ ہم اس کردار کی تقویت کو اپنے امدادی پروگرموں میں کم کرنے کے بجائے بڑھانے پر توجہ دینگے۔

ایسی اجتماعی منصفانہ اور آزادانہ حکمت عملی کا نفاذ اسی صورت میں موثر اور نتیجہ خیز ثابت ہوسکتا ہے کہ ہمیں اور ہمارے ہمراہ خدمات انجام دینے والی دوسری تنظیموں کو مساویانہ امداد کی فراہمی کیلئے ضروری وسائل فراہم ہوں اور وہ آفات سے متاثر ہونے والے تمام لوگوں تک آسانی سے پہنچ سکیں۔

حصہ 3

3. امداد کسی مخصوص سیاسی یا مذہبی نقطۂ نظر کو تقویت پہنچانے کیلئے استعمال نہیں کی جائے گی۔

انسانی فلاحی امداد انفرادی، خاندانی یا برادری کی سطح پر صرف ضرورت کی روشنی میں فراہم کی جائے گی۔ انسانی فلاحی امداد کی فراہمی کی غیر سرکاری ایجنسیوں (این جی ایچ اے) کی کسی مخصوص سیاسی یا مذہبی وابستگی کو خاطر میں لائے بغیر ہم اس امر کی توثیق کرتے ہیں کہ امداد وصول کرنے والوں کو اس قسم کے نظریات اور وابستگیوں کو قبول کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔ ہم امداد کے وعدے، فراہمی اور تقسیم کو کسی بھی سیاسی یا مذہبی نقطۂ نظر سے مشروط اور وابستہ نہیں ہونے دینگے۔

4. ہم اپنے آپ کو حکومت کی خارجہ حکمت عملی کے آلہ کار بنائے جانے کی کوشش نہیں کریں گے۔

انسانی فلاحی امداد کی فراہمی کی غیر سرکاری تنظیمیں (این جی ایچ اے) ایسی ایجنسیاں ہیں جو حکومتوں کے اثر ورسوخ سے آزادرہ کر کام کرتی ہیں۔ اس لیے ہم خود اپنی پالیسیاں اور ان کے نفاذ کی حکمت عملی تشکیل دیتے ہیں اور کسی بھی حکومت کی پالیسی نافذ نہیں کرتے، ماسوائے ان پالیسیوں کے جو ہماری اپنی آزادانہ پالیسیوں سے مکمل مطابقت رکھتی ہوں۔

ہم دانستہ یا نادانستہ طور پر کسی حالت میں بھی اپنے آپ کو یا اپنے ملازمین کو اس مقصد کیلئے استعمال ہونے کی اجازت نہیں دینگے کہ وہ حکومتوں یا دوسری تنظیموں کیلئے سیاسی فوجی یا اقتصادی طور حساس نوعیت کی اطلاعات جمع کریں جو خالصتاً خدمت انسانی سے مختلف مقاصد کیلئے کام آسکیں۔ ہم مالی امداد فراہم کرنے والے ممالک کی خارجہ پالیسی کے سلسلے میں بھی آلہء کار نہیں بنیں گے۔

ہم موصول ہونے والی امداد آفت زدہ آبادی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے استعمال میں لائیں گے۔ ایسی امداد کو کسی حالت میں امداد فراہم کرنے والے ملک کی فاضل پیداوار کو ٹھکانے لگانے کیلئے استعمال نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی امداد فراہم کرنے والے کسی خاص ملک کے سیاسی مفادات کیلئے کام میں لایا جائے گا۔

ہم اپنے کام کی تقویت کیلئے متعلقہ افراد کی جانب سے رضا کارانہ طور پر افرادی و مالیاتی عطیات کی فراہمی کی قدر کرتے ہیں اور ایسے رضا کارانہ عمل کے ذریعہ امدادی سرگرمیوں کے آزادانہ فروغ کو تسلیم کرتے ہیں۔ اپنی آزادی اور خودمختاری کے تحفظ کیلئے ہم عطیہ اور امداد کے کسی واحد ذریعہ پر انحصار سے گریز کرینگے۔

5. ہم ان کی ثقافت اور رسم ورواج کا احترام کریں گے۔

ہم جن ممالک، اور برادریوں میں خدمات انجام دینگے۔ اُن کی ثقافت، سماجی ڈھانچے اور رسم و رواج کا پورا پورا احترام کریں گے۔

6. ہم آفات میں امدادی سرگرمیوں کا ڈھانچہ مقامی استعداد کی بنیاد پر تعمیر کرنے کی کوشش کریں گے۔

تمام لوگ اور معاشرے آفت زدگی کی حالت میں بھی مشکلات کے ساتھ ساتھ بہت سی استعداد بھی رکھتے ہیں۔ جہاں جہاں ممکن

ہوگا ہم مقامی عملہ کی بھرتی، مقامی سامان کی خریداری اور مقامی تجارتی کمپنیوں سے کاروبار کے ذریعہ ان استعدادوں کو مستحکم کریں گے۔ اسی طرح جہاں بھی ایسا ہوسکا ہم مقامی این جی ایچ اے کو اپنی منصوبہ بندی اور اس کے نفاذ میں شریک کار بنا کر خدمات انجام دینگے۔ اور جہاں مناسب محسوس ہوگا مقامی سرکاری اداروں سے بھی تعاون کریں گے۔

ہم اپنے تمام ہنگامی اقدامات میں مناسب ارتباط وتعاون کو اعلیٰ ترین ترجیح کا درجہ دینگے۔ امدادی سرگرمیوں میں براہ راست ملوث تنظیموں کیلئے بہترین طریقہ ہے کہ وہ متعلقہ ممالک میں اس کو اپنائیں اور اقوام متحدہ کے متعلقہ نمائندوں کو بھی اپنے کام میں شریک کریں۔

7. پروگرام سے مُستفید ہونے والوں کو امدادی کاموں کے تنظیمی امور میں شریک کرنے کے طریقے بھی تلاش کئے جائینگے۔

آفت زدگی کے ازالے میں امداد کسی حالت میں بھی مستفید ہونے والی آبادی پر مسلط نہیں کی جانی چاہیئے۔ موثر امداد اور پائیدار بحالی کے مقاصد کو بہترین انداز میں حاصل کرنے کیلئے امدادی کاموں سے مستفید ہونے والوں کو امدادی پروگرام کی تشکیل، تنظیم اور نفاذ میں شریک کرلیا جائے۔ ہم امداد اور بحالی کے سلسلے میں اپنے پروگراموں میں عوام کی بھرپور شرکت وشمولیت پر زور دینگے۔

8. مشکلات ومصائب کے ازالے کیلئے دی جانے والی امداد کے ذریعہ مستقبل کے مسائل ومشکلات کو بھی کم کرنا چاہئے اور بنیادی ضروریات کی تکمیل بھی ہونی چاہیئے۔

تمام امدادی اقدامات مثبت یا منفی انداز میں دیرپا اثرات کے امکانات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے ہم ایسے امدادی اقدامات پر زور دینگے جو مستقبل میں رونما ہونے والی آفات میں موجودہ امداد سے مستفید ہونے والوں کی مشکلات اور مصائب کو کم کرسکیں اور ایک پائیدار طرز زندگی کی تشکیل میں مدد فراہم کرسکیں۔ ہم مشکلات سے نجات اور امداد کے پروگراموں میں ماحولیاتی مسائل پر خصوصی توجہ دینگے۔ اسکے ساتھ ساتھ ہم انسانی فلاح کیلئے فراہم کی جانے والی امداد کے منفی اثرات کو کم کرنے کی کوشش کرینگے تاکہ امداد حاصل کرنے والوں کو طویل مدت تک بیرونی امداد پر تکیہ نہ کرنا پڑے۔

9. ہم اپنے آپ کو فلاحی امداد حاصل کرنے والے اور امداد فراہم کرنے والے دونوں فریقوں کے سامنے جوابدہ تسلیم کرتے ہیں۔

ہم عام طور پر آفت زدگی کے حالات کے دوران امداد فراہم کرنے کے خواہشمند اداروں اور امداد کے ضرورت مند لوگوں کے باہمی تعلق میں تنظیمی رابطہ کا فریضہ ادا کرتے ہیں۔ اسلئے ہم ان دونوں فریقوں کے سامنے اپنے آپ کو جوابدہ تسلیم کرتے ہیں۔

امدادی عطیات فراہم کرنے والوں اور اس امداد سے مستفید ہونے والوں کے ساتھ ہمارے برتاؤ اور رویے کو واضح اور شفاف ہونا چاہیے۔

ہم مالیاتی نقطہ نظر سے بھی اور امدادی سرگرمیوں کے موثر اور نتیجہ خیز ہونے کے نقطہ نظر سے بھی رپورٹیں فراہم کرنے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں۔

ہم امداد کی تقسیم کے کام کی نگرانی اور آفت زدگی کے لئے فراہم کی جانے والی امداد کے اثرات کے جائزے کی ذمہ داری کو تسلیم کرتے ہیں۔

ہم اپنے کام کے اثرات اور ان اثرات کو کم کرنے یا بڑھانے والے عوامل کے بارے میں بھی صاف اور واضح انداز میں رپورٹیں مہیا کرنے کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔

قیمتی وسائل کے ضیاع کی روک تھام کے لئے ہمارے پروگراموں کی بنیاد اعلیٰ درجہ کی پیشہ ورانہ کارکردگی اور مہارت پر استوار کی جائے گی۔

10. اپنے اطلاعات، نشر و اشاعت اور اشتہارات میں ہم آفت زدہ لوگوں کو باوقار انسانوں کی حیثیت سے پیش کریں گے نہ کہ ابتر اور مایوسی کے شکار افراد کی حیثیت سے۔

امدادی سرگرمیوں میں آفت زدگی کا شکار ہونے والے افراد کی برابر کے حصہ داروں کی حیثیت سے عزت اور وقار کو کسی حالت میں کم نہیں ہونا چاہیئے۔ اپنے اطلاعات کی فراہمی کے نظام میں ہم آفت زدگی کی صورتحال کو مثبت اور تعمیری انداز میں پیش کرینگے جس میں افراد کے حوصلے اور استعداد کو نمایاں کیا جائے گا۔ اور محض ان کی مشکلات، مصائب اور اندیشوں کا ذکر نہیں کیا جائے گا۔

عوام کی جانب سے مثبت ردعمل اور تعاون میں اضافہ کی غرض سے ابلاغ عامہ کے ذرائع سے تعاون ضرور کیا جائے گا لیکن اس بات کی کبھی اجازت نہیں دی جائے گی کہ اندرونی یا بیرونی ذرائع سے ہونے والے ایسے مطالبات کی حوصلہ افزائی کی جائے جو امدادی سرگرمیوں میں اضافے کے بنیادی اصول کے منافی تشہیری طبقے استعمال کرسکیں۔

ہم آفت زدگان کی امداد کرنے والی دوسری ایجنسیوں کے ساتھ خبروں کی اشاعت کے سلسلے میں مقابلے کے رجحان سے گریز کرینگے خصوصاً ایسے حالات میں جبکہ ایسا کرنا امدادی سرگرمیوں سے مستفید ہونے والوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے لئے نقصان دہ یا ہمارے عملے اور امداد حاصل کرنے والوں کی سلامتی اور تحفظ کے لئے خطرناک ثابت ہوسکے۔

کام کا ماحول:

اوپر بیان کردہ ضابطہ کار کی مکمل پابندی پر یکطرفہ طور پر اتفاق کرنے کے بعد ہم ذیل میں کام کے ایسے ماحول کی تشکیل کے لئے رہنما اصول پیش کررہے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ کام کا یہ ماحول مالی امداد فراہم کرنے والی حکومتیں، میزبان حکومتیں، اور بین الحکومتی تنظیمیں۔ اصولی طور پر اقوام متحدہ کی ایجنسیاں پیدا کریں تاکہ انسانی فلاحی امداد فراہم کرنے والی غیر سرکاری تنظیمیں (این جی اوز

اے) آفت زدگی کی صورتحال میں امداد کی فراہمی کے لئے موثر اور مستحکم شرکت و شمولیت کا سامان کرسکیں۔

یہ رہنما اصول صرف رہنمائی کی خاطر پیش کئے جارہے ہیں۔ یہ کسی قسم کی قانونی پابندی پر مشتمل نہیں اور نہ ہی ہم حکومتوں اور بین الاقوامی تنظیموں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ قسم کی دستاویزات پر دستخط کرکے انہیں قبول اور منظور کرنے کا اظہار کریں حالانکہ ان پر عمل درآمد مستقبل میں بہتر اثرات کا حامل ہوگا۔ یہ کھلے دل و دماغ کے ساتھ بہتر اشتراک و تعاون کی غرض سے پیش کئے جارہے ہیں تاکہ ہمارے رفقائے کار ان مثالی رشتوں سے آگاہ ہوسکیں جو ہم ان کے ساتھ قائم کرنا چاہتے ہیں۔

ضمیمہ 1:۔ آفات سے متاثرہ ممالک کی حکومتوں کے لئے سفارشات۔

1. حکومتیں خدمت انسانی کی غیر سرکاری ایجنسیوں (این جی ایچ اے) کے آزادانہ، انسانی اور غیر جانبدارانہ اقدامات کو تسلیم کریں اور ان کا احترام کریں۔

این جی ایچ اے خود مختار ادارے ہیں۔ میزبان حکومتوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس خود مختاری اور غیر جانبداری کو احترام کی نظر سے دیکھیں۔

2. میزبان حکومتیں خدمت انسانی کی غیر سرکاری ایجنسیوں کے تیز رفتاری کے ساتھ آفت کے شکار لوگوں تک پہنچنے میں سہولتیں فراہم کریں۔

انسانی خدمت اور امداد کے سلسلے میں اپنے اصولوں پر بھرپور انداز میں کام کرنے کیلئے خدمت انسانی کی غیر سرکاری ایجنسیوں کے جلد از جلد آفت زدہ لوگوں تک پہنچنے اور غیر جانبدارانہ خدمت شروع کرنے کی منظوری دی جائے تاکہ وہ بروقت لوگوں کو امداد فراہم کرسکیں۔ یہ میزبان حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک آزادانہ فرض کے طور پر اس قسم کی امداد کی راہ میں رکاوٹیں پیدا نہ کرے اور امدادی اداروں کو اپنے غیر جانبدارانہ اور غیر سیاسی اقدامات شروع کرنے کی سہولت فراہم کریں۔

میزبان حکومتوں کے لئے لازم ہے کہ وہ امدادی عملے کے فوری داخلہ میں سہولت فراہم کریں، ٹرانزٹ، انٹری اور ایگزٹ ویزا کی پابندیاں ختم کردیں یا یہ سہولت فوری طور پر مہیا کردی جائے۔

حکومتیں امدادی سامان اور عملے کو لانے والے طیاروں کی پرواز اور ان کے اترنے کے حقوق کی منظوری دیں اور یہ سہولت ہنگامی صورتحال میں امدادی سرگرمیوں کی پوری مدت میں برقرار رکھی جائے۔

حصہ 3

3. آفات کے دوران حکومتیں امدادی سامان اور اطلاعات کی تیز رفتار ترسیل کیلئے سہولتیں فراہم کریں۔

امدادی سامان اور ضروری آلات اور مشینیں ایک ملک کے اندر صرف اور صرف انسانی مصائب اور مشکلات کو کم کرنے کیلئے لائی جاتی ہیں۔ تجارتی مفادات اور منافع سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ ایسے پورے سامان کی بلا معاوضہ آمد اور نقل وحرکت کی اجازت دی جائے اور اس کیلئے ضروری سفارتی دستاویزات، انوائس، درآمدی و برآمدی لائسنسوں طیاروں کے اترنے اور بندرگاہوں کے استعمال کی فیسوں کا اطلاق نہیں ہونا چاہیے۔

ضروری امدادی آلات اور مشینوں کی عارضی درآمد کیلئے جن میں گاڑیاں، ہلکے طیارے، اور ٹیلی مواصلات کے آلات شامل ہیں، میزبان حکومت عارضی طور پر لائسنسوں اور رجسٹریشن کی پابندیوں کو اٹھالے۔ اسی طرح امدادی سرگرمیاں ختم کرنے کے بعد ان آلات اور مشینوں کے واپس جانے پر بھی کوئی پابندی نہ لگائی جائے۔

آفات سے متعلق مواصلات کی سہولت فراہم کرنے کیلئے میزبان حکومتیں ریڈیائی رابطہ کی ایسی سہولتیں مہیا کریں جن کے ذریعہ امدادی تنظیمیں ملک کے اندر اور بین الاقوامی طور پر امدادی مواصلات کا نظام قائم کرسکیں اور ان سہولتوں کے بارے میں آفات سے پیشتر باخبر کردیا جائے۔ امدادی عملے کو اپنی امدادی سرگرمیوں کیلئے ضرورت کے مطابق تمام مواصلاتی سہولتیں استعمال کرنے کا اختیار دیا جائے۔

4. حکومتیں مربوط طور پر آفات کی اطلاعات اور منصوبہ بندی کی خدمات کیلئے سہولت فراہم کریں۔

امدادی سرگرمیوں کی مجموعی منصوبہ بندی اور ان میں ارتباط کی ذمہ داری میزبان حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ منصوبہ بندی اور ارتباط میں خاطر خواہ اضافہ ہوسکتا ہے بشرطیکہ حکومت خدمت انسانی کی غیر سرکاری ایجنسیوں کی اطلاعات اور امداد کی ضروریات پوری کرے۔

امدادی کاوشوں کی منصوبہ بندی اور نفاذ کیلئے، نیز حفاظت اور سلامتی کو لاحق ممکنہ خطرات کے بارے میں اطلاعات و معلومات کی فراہمی کیلئے سرکاری نظام سے استفادہ کی سہولتیں فراہم کردے۔ حکومتوں پر اس امر کیلئے زور دیا جاتا ہے کہ وہ خدمت انسانی کی غیر سرکاری ایجنسیوں کو ایسی اطلاعات کی فراہمی کا انتظام کریں۔

5. مسلح تصادم کی صورتحال میں آفت زدگان کی امداد:

مسلح تصادم کی صورت میں آفت زدگان کی امداد کی تمام سرگرمیاں اور اقدامات فلاح انسانی کے بین الاقوامی قانون کی حدود کار میں جاتی ہیں۔

ضمیمہ 2: مالی عطیات فراہم کرنے والی حکومتوں کیلئے سفارشات۔

1. مالی عطیات فراہم کرنے والی حکومتیں خدمت انسانی کے غیر سرکاری اداروں کے آزادانہ انسانی اور غیر جانبدارانہ اقدامات کو تسلیم کریں اور ان کا احترام کریں۔

خدمت انسانی کی غیر سرکاری تنظیمیں خودمختار ادارے ان کی خودمختاری غیر جانبداری کا عطیات دینے والی حکومتیں احترام کریں۔ عطیات دینے والی حکومتیں خدمت انسانی کی تنظیموں کو کسی قسم کے سیاسی یا نظریاتی مقاصد کے حصول کیلئے استعمال نہ کریں۔

2. مالی عطیات فراہم کرنے والی حکومتیں اس امر کی ضمانت کے ساتھ عطیات فراہم کریں کہ ان کو بروئے کار لانے میں مکمل آزادی و خودمختاری قائم رہے گی۔

خدمت انسانی کی غیر سرکاری تنظیمیں عطیات فراہم کرنے والی حکومتوں سے مالی عطیات اور سامان کی صورت میں امداد اسی جذبے کے تحت قبول کرتی ہیں جس کے تحت وہ آفت زدہ لوگوں تک ان عطیات کو پہنچاتی ہیں، اس میں انسانی خدمت اور عمل کی آزادی نمایاں ہے۔ امدادی اقدامات کا نفاذ خدمت انسانی کے غیر سرکاری اداروں اور تنظیموں کی ذمہ داری ہے اور وہ اس ذمہ داری سے اپنی پالیسیوں کے مطابق عہدہ برآ ہوتی ہیں۔

3. امدادی عطیات فراہم کرنے والی حکومتیں خدمت انسانی کی غیر سرکاری تنظیموں کے آفت زدہ لوگوں تک بروقت پہنچنے کی سہولتیں دلوانے کیلئے اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں۔

امدادی عطیات دینے والی حکومتیں ایک خاص حد تک خدمت انسانی کی غیر سرکاری تنظیموں کے عملے کی سلامتی اور ان کے آفت زدہ علاقہ تک پہنچنے میں سہولت کی فراہمی کی ذمہ داری قبول کریں۔ اگر ضرورت ہو تو وہ میزبان حکومت سے اس سلسلے میں سفارتی رابطے قائم کرنے کیلئے بھی تیار رہیں۔

ضمیمہ 3: بین الحکومتی تنظیموں کیلئے سفارشات۔

1. بین الحکومتی تنظیمیں مقامی اور غیر ملکی خدمت انسانی کی غیر سرکاری تنظیموں کو بیش قدر رفقائے کار کی حیثیت سے عزت دیں۔

خدمت انسانی کی غیر سرکاری تنظیمیں آفات کے ازالے کیلئے بہتر سے بہتر خدمات کی انجام دہی کیلئے اقوام متحدہ اور دوسری بین الحکومتی تنظیموں سے اشتراک وتعاون کے ساتھ خدمات انجام دینے کیلئے تیار ہیں۔ وہ اشتراک عمل کے جذبے سے کام کرتی ہیں جو تمام شریک عمل تنظیموں کی خودمختاری اور احترام کو پوری طرح ملحوظ رکھتا ہے۔ بین الحکومتی تنظیموں کو بھی خدمت انسانی کی غیر سرکاری

حصہ 3

تنظیموں کی خودمختاری اور غیر جانبداری کا احترام کرنا چاہیے۔ اقوام متحدہ کو چاہیے کہ وہ خدمت انسانی کی غیر سرکاری تنظیموں سے امدادی منصوبہ بندی کے سلسلے میں مشورہ کرے۔

2. آئی جی اوز کو بین الاقوامی اور مقامی تنظیموں کے لئے آفت زدگی سے متعلق مربوط ڈھانچا بنانے میں میزبان حکومتوں کی مدد کرنی چاہیے

خدمت انسانی کی غیر سرکاری تنظیموں کو آفت زدگی سے متعلق مجموعی مربوط ڈھانچہ فراہم کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوتا اس کیلئے بین الاقوامی اقدام ضروری ہوتا ہے۔ اسکی ذمہ داری میزبان حکومت اور اقوام متحدہ کے متعلقہ افسران پر عائد ہوتی ہے۔ ان پر یہ زور دیا جاتا ہے کہ وہ یہ سہولت بروقت اور موثر انداز میں فراہم کریں تاکہ اسطرح متاثرہ مملکت اور قومی و بین الاقوامی سطح پر آفات کے ازالے کے ذمہ دار اداروں کو مدد مل سکے۔ صورتحال کچھ بھی ہو خدمت انسانی کی غیر سرکاری تنظیموں پر فرض ہے کہ وہ اپنی خدمات میں موثر ارتباط کو یقینی بنانے کیلئے تمام ممکنہ کوشش کریں۔

مسلح تصادم کی صورتحال میں آفت زدگان کی امداد کی تمام سرگرمیاں اور اقدامات فلاح انسانی کے بین الاقوامی قانون کی حدود کار میں آتی ہیں۔

3. بین الحکومتی تنظیموں کو چاہیے کہ اقوام متحدہ کی تنظیموں کیلئے جو تحفظاتی اقدامات اور انتظامات ہوں، وہ خدمت انسانی کی سرکاری تنظیموں تک بھی پہنچائے جائیں۔

جہاں جہاں بین الحکومتی تنظیموں کیلئے حفاظتی انتظامات کئے گئے ہوں، یہ خدمات وہ اپنے فلاحی رفیق کار خدمت انسانی کی غیر سرکاری تنظیموں کو بھی ان کی درخواست کے مطابق فراہم کریں۔

4. بین الحکومتی تنظیمیں وہ تمام اطلاعات و معلومات خدمت انسانی کی غیر سرکاری تنظیموں کو بھی فراہم کریں جو اقوام متحدہ کی تنظیموں کو مہیا کی جاتی ہیں۔

بین الحکومتی تنظیموں کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ موثر اور نتیجہ خیز طور پر آفت زدگان کی امداد کے نفاذ کیلئے اپنی ہم کار خدمت انسانی کے غیر سرکاری اداروں کو بھی تمام ضروری اطلاعات و معلومات فراہم کریں۔

انڈکس